98151-لوٹاری قرعہ اندازی میں شامل ہونے کا حکم

سوال

لوٹاری قرعہ اندازی انعامی مقابلے میں شریک ہونے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

لوٹاری قرعہ اندازی جوے اور قماربازی کا دوسرا نام ہے، اور یہ " یا نصیب " نامی جوے کی ایک صورت ہے، وہ اس طرح کہ اس میں شریک ہونے والا کچھ رقم ادا کرتا ہے اور یہ رقم کسی ملموس چیز کے عوض کے نہیں ہوتی، اور نہ ہی کسی ایسی چیز کی ہوتی ہے جس کی کوئی حقیقی قیمت ہو مثلا ایک حصہ میں پانچ ڈالر اور اس کے بدلے میں مشترک کو ایک نمبر دیا جاتا ہے، تا کہ وہ قیمتی مالی انعام میں شریک ہو سکے اور یہ رقم کئی ملین ڈالر میں ہوتی ہے اور یہاں شریک ہونے والا یا تو وہ انعام حاصل کر کے غانم بن جائیگا، یا پھر اگر اسے کچھ حاصل نہ ہوا تو پھر اسے نقصان اٹھانا پڑے گا، اور جوے و قماربازی کی حقیقت بھی یہی ہے .

اس بنا پر اس پروگرام میں شریک ہونا قطعی حرام ہے اور اس انعام کی خاطر ادا کردہ رقم حرام ہے، بلکہ یہ خبیث مال ہے .

اس حرام پروگرام کی مشہوری کرتے ہوئے یہ کہا گیا ہے :

" آپ سے سوال کیا جائیگا کہ آیا یہ کلام منطقی ہے یا حقیقی ؟

اور ہم آپ کو کہینگے جی ہاں، منطقی اور حقیقی ہے، اور یہ ایک نئی تعاونی فکر اور سوچ ہے !! ہم آپ کو اپنی جیب سے کچھ نہیں دینگے، بلکہ تم لوگ ہی ہر چیز دوگے، اور تم میں سے ہر کوئی اپنے حصے کے ساتھ دوسرے کا تعاون کریگا، تا کہ آخر میں تعاون کی یہ نئی تعاونی قوت جو سلامتی کے ساتھ چلےگی وہ ایک دوسرے کے بعد آپ سب کے خوابوں کی تعبیر ہو. انتہی.

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے :

" ہو سکتا ہے آپ سے یہ بھی کہا جائے : میں ایک ہزار ڈالر حاصل کر لونگا، پھر ایک ملین ڈالر ملے گا ! تو اس کا فائدہ کیا ہے جو تمہیں ہی واپس کیا جائے، کیا تم یہ کام اللہ کی خوشنودی اور رضا کے لیے کر رہے ہو ؟ !!

ہم اس کا جواب یہ دیتے ہیں : باوجود اس کے کہ تعاون کی سوچ اتنی ہی پرانی اور قدیم ہے جتنا کہ انسان قدیم ہے، اور سب ادیان اس کی تائید کرتے ہیں :

لیکن یہ ہے کہ ہمیں بھی کچھ واپس ملے گا کیونکہ اس میں ممبران کی شرکت جاری ہے. تو ہم ہر ممبر سے پانچ ڈالر اپنی جدوجھد اور کوشش اور دوسری خدمت اور پروگرام کو چلانے، اور اعلانات وغیرہ کے لیتے ہیں، جس سے پروگرام کامیابی سے جاری رہتا ہے.

یعنی ہمیں فائدہ ہوتا ہے، اور تم بھی فائدہ حاصل کرتے ہو، تو پھر ہماری جانب سے پروگرام کو کامیابی سے جاری رکھنے کی کوشش کیوں نہ ہو ؟ ! پھر یہ سوچ ہماری ہے، اور اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ہر قسم کی جدوجھد اور کوشش کرتے رہتے ہیں. انتہی

یہ دھوکہ اور تدلیس ہے جسے انہوں نے " تعاون " کا نام دے رکھا ہے، حالانکہ حقیقت یہی ہے کہ جوا حرام ہے، اور لوگوں کا باطل طریقہ سے مال کھانے میں شامل ہوتا ہے.

مزید معلومات جاننے کے لیے آپ (6476) اور (20993) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.